مکتبہ علمیہ عثمانیہ ۵۸ رسول پارک لاہور ۱۶

یہ مصحف مبارک مولانا محمد غوث صاحب پشاوری کا قلمی، علمی اور ایک زبردست تاریخی شاہکار اور عظیم کارنامہ ہے۔ جسے دیکھ کر اسلاف کی محنتوں اور قربانیوں کا احساس ابھرنے لگتا ہے جنہوں نے اپنے اپنے وقت میں اپنی اپنی صلاحیتوں کے مطابق دین کے احیاء و تجدید، تبلیغ و اشاعت، تصنیف و تالیف اور اسلام کی حفاظت کے کام میں کیسی عرق ریزی دکھائی۔

قرآن حکیم کا یہ نسخہ بھی اسی زریں سلسلہ کی ایک کڑی ہے۔ جسے مولانا مرحوم نے اپنے شیخ حافظ محمد صاحب کلاڈھیر چارسدہ پشاور کے ایماء پر دس انچ طول اور پونے چھ انچ عرض کے ۹۷۲ صفحات پر ربیع الاول ۱۱۸۸ھ کو اپنے نفل کتابت سے مکمل فرمایا۔ اور یہ اس کا عکسی ایڈیشن کے ذریعہ ہمارے سامنے آیا۔ یہ وہ زمانہ تھا۔ جب وسائل محدود بلکہ مسدود تھے۔ مگر اس کے باوجود فنی اعتبار سے آپ اندازہ لگائیں کہ جلد اول سرخ، طلائی سیاہ، نیلگوں سبز خط نسخ خراسانی، کاغذ بخاری، حاشیہ شکستہ نستعلیق اور بین السطور کے تفہیمی نقط نستعلیقی خطوط اس کے علاوہ ہیں۔ سورتوں کے عنوانات بخط نسخ شنگرفی، علامات آیات طلائی۔ اور ہر پارہ کے ابتدائی الفاظ سرخ روشنائی سے لکھے گئے ہیں سجدوں کے نشان، پارہ، ربع، نصف و ثلث کی علامات بھی حاشیہ میں سرخ روشنائی سے تحریر ہیں۔

نسخہ کو اول سے آخر تک دیکھتے چلے جائیے اور مولانا مرحوم اور ان جیسے اکابر کی خطاطی کے صبر آزما مراحل سے حسن طریقہ سے عہدہ برآ ہونے کی داد دیتے چلے جائیے۔ بذات خود کتابت ہی ایسی ہے کہ دیکھنے والے ورطۂ حیرت میں ڈوب کے رہ جاتے ہیں۔ یہاں تو مولانا مرحوم نے جا بجا علماء کے اقوال اور تفسیری نقطے اور مختلف تفاسیر سے نقل کر کے مشکل مسائل اور قرآنی معارف کو حل کر کے علمی طبقہ پر عظیم احسان فرمایا ہے۔

حضرت شیخ الحدیث مولانا عبدالحق صاحب دامت برکاتہم کی خدمت میں جب مولانا غلام مصطفےٰ صاحب نے نسخہ پیش کیا تو فرط مسرت سے دیر تک سر آنکھوں پر رکھا۔ بڑی عقیدت اور حیرت و استعجاب سے متن و حواشی کو دیکھتے رہے۔ اور فرمایا مولانا محمد غوث کی اس لاثانی کاوش اور منتظمین اشاعت کی محنت، جد وجہد اور ایثار و قربانی کو دیکھ کر دل سے یہ دعا نکلتی ہے کہ باری تعالیٰ مولانا مرحوم کو اپنی رضائے کاملہ سے نوازے اور ناشرین کو اس عظیم کاوش کے بدلے لافانی نعمتیں اور غیر ممنون اجر و ثواب عطا فرماوے۔

کلام العارفین | مؤلف۔ مولانا اخلاق احمد قاسمی المعروف بہ کلیم عثمانی — پتہ۔ دبستان عثمانیہ۔ مکان ۱۳۰-۱۰ اے بلاک ۱۳ جی۔ گلشن اقبال کراچی ۴۷ — سلوک و معرفت کا مختصر رسالہ "دریا بحباب اندر" کا مصداق، اور اسلامی تعلیمات کا عطر ہے۔ ہر جملہ وجد آفریں، ہر سطر فکر انگیز، اور ہر واقعہ ایسا کہ لوح قلب پر نقش ہو جاتا ہے۔ مؤلف کے پتہ سے مفت منگایا جا سکتا ہے۔